ہے۔آپ ﷺ نے قربِ قیامت کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ بھی ارشادفرمائی: (یرفع العلم بقبض العلماء) ترجمہ: ''علم اٹھالیا جائے گا علماء کی وفات سے۔''

وہ علمائے کرام جوگزشتہ دوماہ کے دوران فوت ہوئے:

۱۔ مولانا محمد یوسف ضیاء (قلعہ دیدارسنگھ) ۲۔مولانا ابوکلیم محمد اشرف سلیم (قلعہ دیدارسنگھ)

۳۔ مولانا حافظ محمد لقمان سلفی فاضل مدینہ یونیورسٹی ابن حضرت مولانا عبداللہ گورداسپوری (بورے والا)

۴۔ پروفیسر علی محمد ظفر پرنسپل گورنمنٹ انٹر کالج بورے والا برادر مولانا پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی

اورآخر میں استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد اسحاق مترجم مختصر سیرت الرسولؐ (طبع جامعہ)

مذکورہ بالا علمائے کرام کی وفات سے مسلک اہل حدیث کو علم وعمل سے مزین علماء کرام سے محروم ہونا پڑا ہے۔ بلاشبہ مسلک کی ترویج واشاعت میں ان علمائے کرام کی کوششوں اور محنتوں کا بڑا عمل دخل ہے۔مذکورہ بالا علمائے کرام کی غائبانہ نماز جنازہ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں نماز جمعہ کے بعدادا کی گئی۔اس سے قبل دوسرے خطبہ میں حافظ عبدالحمید عامر نے ان علمائے کرام کی خدمات کا بڑے اچھے انداز میں تذکرہ کیا اورانہیں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔دعا ہے کہ اللہ رب العزت مذکورہ بالا علمائے کرام کی غلطیوں سے درگزرفرمائے اورعلمی لحاظ سے جوانہوں نے صدقات جاریہ چھوڑے ہیں انہیں قبول فرماکر جنت الفردوس میں بلند مقام عطافرمائے۔آمین

جناب محمد ندیم خان کو اندوہناک حادثہ

گزشتہ دنوں جہلم کے مشہور کرنسی کے تاجر، پاپولر جنرل سٹور کے مالک جناب محمد ندیم خان کے دو چھوٹے بھائیوں کے ساتھ ڈکیتی کی المناک واردات میں ان کے ایک بھائی محمد عاصم خان شہید ہوگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون اور دوسرے بھائی محمد وسیم خان کو شدید زخمی کردیا گیا۔واقعات کے مطابق صبح کے وقت دونوں بھائی اپنی گاڑی میں کرنسی لے کر نکلے، وہ ابھی گلی کے نکر پر پہنچے ہی تھے کہ ان پر اچانک فائرنگ کردی گئی۔جس کے نتیجے میں قاتل ڈاکو ان کی گاڑی سے کرنسی والا بیگ لے کر فرار ہوگیا۔لیکن اللہ کے خاص فضل وکرم سے مجاہد آباد میں اسے پکڑ کر حوالۂ پولیس کردیا گیا۔اس دوران بیگ سے لاکھوں روپے اڑا لئے گئے۔مقامی پولیس کی کوششوں سے کچھ رقم برآمد کرلی گئی ہے۔مگر تاہنوز مکمل طور پر رقم برآمد نہیں کی جاسکی۔جو کہ